



Name : AHSAN

Serial No : 20540

MODE: Regular

Address : Lahore

Date : 9/27/2013

Subject : TALAQ

Contact No:

Writer : شفیع اللہ

Email :

Assalam O Alaikum,

Mofti Shahb,

Mera naam Ahsan he ye waqiya meri kasan ke sath howa he us ke sohar ne use 3 talaqin ek martaba me or 4 gawahon ki majodghi me de din hein jab ke wo hamla he or ab unka sohar mafi maang raha he to is sorat me nikha rahe ga ya nahi or wo gaon me rehtin hien to us ke sohar ne kisi qari shahb se pocha he unhon ne kaha ne nai hoti is tarhan talaq to please mufti shahb muje ladi hi jawab de dein ALLAH HAFIZ FEE AMANILLAH .

میرا نام احسان ہے یہ واقعہ میری کمزن کے ساتھ ہوا ہے اس کے شوہر نے اسے تین طلاقیں ایک مرتبہ میں اور چار گواہوں کی موجودگی میں دیدی ہیں جبکہ وہ حاملہ ہے اور اب ان کا شوہر معافی مانگ رہا ہے تو اس صورت میں نکاح رہیگا یا نہیں اور وہ گاؤں میں رہتے ہیں تو اس کے شوہر نے کسی قاری صاحب سے پوچھا ہے انہوں نے کہا کہ اسی طرح طلاق نہیں ہوتی بلینز مفتی صاحب مجھے جلد ہی جواب دیدیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکور قاری صاحب موصوف نے مسئلہ صحیح نہیں بتایا بلکہ شریعت کی نظر میں درست بات یہ ہے کہ سائل کے کمزن کو جب اس کے شوہر نے ایک مرتبہ میں تین طلاقیں دیدی ہیں تو اس سے احادیث صحیحہ کی روشنی میں باجماع صحابہ و تابعین، باتفاق ائمہ اربعہ رحمہم اللہ تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اب رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالہ شریعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح بھی نہیں کر سکتے جبکہ عورت ایام عدت، جو وضع حمل ہے (بچے کی پیدائش تک کا زمانہ ہے گزرنے کے) بعد اپنی مرضی سے کسی دوسری جگہ شادی کرنا چاہے تو کر سکتی ہے۔

فی احکام القرآن: فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره

(قال العلامة العثماني تحت الآية) ای انه اذا طلق الرجل امرأته طلقه بالثقة بعد ما ارسلها

الطلاق مرتين فانها تحرم عليه حتى تنكح زوجا غيره ای حتی یطأها زوج آخر (۲/۵۵۵) والله اعلم بالصواب

شفیع اللہ عفر اللہ له

دارالافتاء جامعۃ النورانیۃ کراچی
۱۴۳۵ھ / ۶/۲۹
۲۰۵۴۰
۵۵۳۲۵
۳/۱۵/۱۶

الجواب صحیح
مفتی محمد رفیع صاحب
دارالافتاء جامعۃ النورانیۃ کراچی
۱۴۳۵ھ / ۶/۲۹

الجواب صحیح
مفتی محمد رفیع صاحب
دارالافتاء جامعۃ النورانیۃ کراچی
۱۴۳۵ھ / ۶/۲۹